B.A Part I (Hon) Urdu Paper II
Dr. L.K.V.D College
Dr. Shahnaj Ara
Deptt of Urdu

"انارکلی" کا خلاصہ

سید امتیاز علی تاج نے اپنا مشہور آفاق ڈراما "انارکلی" ۱۹۲۲ء میں لکھنا شروع کیا - ۱۹۲۳ء میں مکمل ہوا اور دس سال بعد ۱۹۳۲ء میں پہلی بار شائع ہوا۔ دارالاشاعت پنجاب لاہور سے شائع ہوا۔ بہر حال انارکلی کا انتساب تاج نے اپنی بیوی حجاب کے نام کیا۔

"انارکلی" ایک طویل ڈراما ہے - یہ تین باب اور تیرہ مناظر پر مشتمل ہے پہلا باب "عشق" اور دوسرا باب "رقص" اور تیسرا باب "موت"۔ اس طرح امتیاز علی تاج نے ڈرامے میں آغاز اور وسط اور انجام کے تقاضے کو ملحوظ خاطر رکھا ہے - پہلے باب میں شہنشاہ اکبر محل کی ایک کنیز نادرہ بیگم کو "انارکلی" کا خطاب عطا کرتا ہے ولی عہد سلطنت سلیم انارکلی میں دلچسپی لینے لگتا ہے۔ اور اس پر عاشق ہو جاتا ہے۔ انارکلی بھی سلیم سے محبت کرتی ہے - لیکن اپنے جذبوں کا اظہار نہیں کرنا چاہتی اس [illegible] میں سلیم اور انارکلی کی ملاقات بھی ہو جاتی ہے۔ اور محل کی دوسری کنیز "دلآرام" جو سلیم کو حاصل کرنا چاہتی تھی - اس راز سے واقف ہو جاتی ہے - دوسرے باب میں انارکلی اور دلآرام کے مابین تصادم اپنے عروج کو پہنچتا ہے جس کے اثرات سلیم اور اکبر کی زندگی

بڑھی ہوئی ہیں ۔ یعنی سلیم اور اکبر کے درمیان بھی تصادم
و کشمکش کا آغاز ہوتا ہے ۔ اکبر انارکلی اور سلیم کے عشق
سے واقف ہو جاتا ہے ۔ اور اس کے حکم سے انارکلی قید کر
لی جاتی ہے تیسرے باب میں یہ ڈرامہ اپنے انجام کو پہنچتا ہے ۔
دل آرام کی چالوں سازشوں اور داروغہ زندان کی دروغ گوئی
کے زیر اثر اکبر انارکلی کو دیوار میں چنوانے کا حکم دیتا ہے
اس طرح یہ ڈرامہ بالآخر انارکلی کے المناک انجام پر ختم ہو
جاتا ہے ۔ لیکن اردو کے بیشتر ناقدین کا خیال ہے یہ ڈرامہ انارکلی
یا سلیم کا المیہ نہیں بلکہ شہنشاہ اکبر کا المیہ ہے ۔
یہ دونوں کردار ضمنی ہیں۔ مگر سلیم اور انارکلی کے کرداروں کو واقفیت اور
نکھار بخشنے میں ان کی بڑی اہمیت ہے ۔ یہاں یہ کہنا بے محل نہ ہوگا
کہ اس قسم کے نازک اور لطیف عشق کا تصور اردو ڈرامے کو کیا
اردو ادب میں بھی کامیاب ہے ۔

Shahnaz Ara.
20/04/2020